بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

کارروائی مجلس عاملہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

بمقام: دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ منعقدہ ۱۷ ستمبر ۱۹۹۵ء

آج بتاریخ ۱۷ ستمبر ۱۹۹۵ء روز اتوار بوقت دس بجے دن دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں بورڈ کی مجلس عاملہ کا اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی دامت برکاتہم صدر بورڈ منعقد ہوا، جس میں درج ذیل ارکان عاملہ و مدعوین شریک ہوئے۔

اراکین عاملہ:

۱۔	حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہٗ	صدر بورڈ
۲۔	مولانا کلب صادق صاحب قبلہ مجتہد	نائب صدر
۳۔	مولانا مختار احمد ندوی صاحب بمبئی	نائب صدر
۴۔	مولانا سید نظام الدین صاحب	جنرل سکریٹری بورڈ
۵۔	مولانا محمد ولی رحمانی صاحب	سکریٹری بورڈ
۶۔	مولانا عبدالکریم پاریکھ	خازن بورڈ
۷۔	جناب یوسف حاتم مچھالہ ایڈوکیٹ	بمبئی
۸۔	مولانا برہان الدین صاحب سنبھلی	لکھنؤ
۹۔	مولانا فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی صاحب	پنجاب
۱۰۔	مولانا احمد علی قاسمی صاحب	دہلی
۱۱۔	ظفریاب جیلانی صاحب ایڈوکیٹ	لکھنؤ

مدعوئین:

۱۔	جناب شفیع مونس صاحب	دہلی
۲۔	عبدالمنان صاحب ایڈوکیٹ	لکھنؤ
۳۔	مولانا محمد رابع ندوی صاحب	,,

۴۔ مولانا عبدالوہاب خلجی صاحب دہلی

۵۔ مولانا سلیمان سکندر صاحب حیدرآباد

۶۔ مولانا محمد سلمان ندوی صاحب لکھنؤ

۷۔ ڈاکٹر نعیم حامد صاحب کانپور

۸۔ اعجاز اسلم صاحب دہلی

۹۔ مولانا عتیق احمد صاحب لکھنؤ

۱۰۔ مولانا رضوان احمد ندوی پٹنہ

اجلاس کا آغاز مولانا برہان الدین سنبھلی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، اس کے بعد مولانا سید نظام الدین صاحب جنرل سکریٹری بورڈ نے سابقہ کارروائی کا خلاصہ پیش کیا، اوراس اجلاس کے طلب کرنے کا مقصد بیان فرماتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر اسمبلی نے کچھ ایسے قوانین کی منظوری دی ہے جس سے واضح طور پر مسلم پرسنل لا میں مداخلت ہوتی ہے، حالانکہ مسلم پرسنل لا کو دستوری طور پر آرٹیکل ۲۵، ۲۶ اور ۲۹ کے تحت تحفظ حاصل ہے، جنرل سکریٹری بورڈ نے جناب یوسف حاتم مچھالہ ایدوکیٹ کو مہاراشٹر اسمبلی کے حالیہ منظور کردہ بل پر اظہار خیال کرنے کی فرمائش کی، مچھالہ صاحب ایڈوکیٹ نے فرمایا کہ مہاراشٹر اسمبلی نے صرف ایک گھنٹہ کی بحث میں چار بل منظور کئے جو نہایت قابل اعتراض ہیں، انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ مہاراشٹر اسمبلی نے (پری ونشن آف پالی گیمس میرج ایکٹ ۹۵ء) تدارک تعدد ازدواج مہاراشٹر اڈاپشن ایکٹ وغیرہ بلوں کو بلا کسی مخالفت کے منظوری دیدی، حالانکہ اسمبلی میں سماجوادی پارٹی کے تین مسلم ممبروں میں سے کسی کے پاس بل کی کوئی نقل نہیں تھی، جناب مچھالہ صاحب ایڈوکیٹ نے بل کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ یکساں سول کوڈ کی پالیسی پر عمل درآمد کے لئے حکومت مہاراشٹر نے یہ اقدامات کئے ہیں اور جس کی ہدایت سپریم کورٹ نے بھی کی ہے، ان حالات میں ہمیں کون سا قدم اٹھانا ہے اور کس طرح اس کا تدارک کرنا ہے اس پر غور کر لینا چاہئے۔

جنرل سکریٹری بورڈ نے فرمایا کہ اس طرح کا بل ۷۲ء میں بھی پارلیمنٹ میں پیش ہوا تھا، مگر مسلم پرسنل لا بورڈ کی بروقت کارروائی سے مسلمانوں کو مستثنیٰ قرار دیا گیا، مولانا برہان الدین صاحب سنبھلی نے فرمایا کہ اگر مہاراشٹر کے مسلمان ان قوانین کو تسلیم نہ کریں پھر بھی غیر شعوری طور پر ان قوانین سے ضرور متاثر ہوں گے۔

مولانا احمد علی صاحب قاسمی نے فرمایا کہ بورڈ نے دہلی کی میٹنگ میں طے کیا تھا کہ اس طرح کے مسائل پر پہلے ماہرین قانون کی میٹنگ ہو اور غالباً لیگل کمیٹی بھی قائم کر دی گئی تھی تو کیا ماہرین قانون کی اس سلسلہ میں

کوئی میٹنگ ہوئی، جناب مچھالہ صاحب ایڈوکیٹ نے کہا کہ سرلا لاگل کیس کے موقع پر اس طرح کا خاکہ تیار کیا گیا تھا اور کئی میٹنگ بھی ہوئیں اور مجلس عاملہ کا یہ اجلاس اسی پہلو پر غور کرنے کے لئے بلایا گیا ہے، عبدالمنان ایڈوکیٹ صاحب نے فرمایا کہ مہاراشٹر حکومت نے جو قانون پاس کیا ہے اس کا اثر یہ ہوگا کہ اسلامی قانون وراثت میں ترمیم ہوگی، ظفریاب جیلانی صاحب ایڈوکیٹ نے کہا کہ جس طرح یوپی میں ۱۹ء میں بی جے پی حکومت نے گاؤکشی سے متعلق ایک بل منظور کیا تھا، اور صدر جمہوریہ ہند نے اس کی منظوری نہیں دی تھی یا گود لینے سے متعلق ۷۲ء میں مرکزی حکومت نے ایک قانون بنایا تھا، جس کو پرسنل لا بورڈ کی تحریک کے نتیجہ میں مسلمانوں کو مستثنیٰ کیا گیا تھا، اگر ہم رائے عامہ ہموار کرنے کے لئے جلسے جلوس کا اہتمام کریں تو حکومت اس بل کو بھی واپس لینے پر مجبور ہوگی۔

مولانا فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی صاحب نے کہا کہ موجودہ حالات میں کوئی تحریک چلانا مناسب نہیں ہے، اس سے فرقہ پرستوں کو موقع ملے گا اور ملکی فضا خراب ہوگی۔

مجلس عاملہ کے شرکاء میں یوسف حاتم مچھالہ، ظفریاب جیلانی ایڈوکیٹ، مولانا سلیمان سکندر اور مولانا احمد علی قاسمی وغیرہ نے صدر جمہوریہ سے ملاقات اور صورتحال سے آگاہ کرنے کی تجویز پیش کی، بحث وگفتگو کے بعد یہ تجویز منظور کی گئی۔

تجویز:

مجلس عاملہ کا یہ اجلاس طے کرتا ہے کہ:

۱۔ بورڈ کا ایک وفد صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر شنکر دیال شرما سے جلد ملاقات کرے، مہاراشٹر اسمبلی میں وہاں کی حکومت کی طرف سے مذکورہ معاملوں سے متعلق منظور کئے جانے والے مسودہ قانون سے پیدا ہونے والی صورتحال سے آگاہ کرے اور صدر جمہوریہ پر زور دے کہ وہ ان قوانین کی منظوری نہیں دیں، ساتھ ہی یہ بھی منظور کیا گیا کہ اس وقت صدر جمہوریہ کو بذریعہ فیکس مسلم پرسنل لا کے بورڈ کے موقف سے مطلع کردیا جائے۔
(اجلاس عاملہ کے بعد بذریعہ فیکس صورتحال سے آگاہ کردیا گیا)

۲۔ مجلس عاملہ کا یہ اجلاس قانونی کمیٹی کو مشورہ کرکے مثبت اقدامات کرنے کا اختیار دیتا ہے اور خاص کر قانونی کمیٹی سے اپیل کرتا کہ مہاراشٹر میں ایسے کسی قانون سازی جو مسلم پرسنل لا سے متصادم ہو اس پر نگاہ رکھنے اور قانونی کارروائی کا مجاز قرار دیتا ہے۔

صدر محترم کی دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ ابوالسعود احمد

❖ ❖ ❖

This document was created with Win2PDF available at http://www.win2pdf.com.
The unregistered version of Win2PDF is for evaluation or non-commercial use only.
This page will not be added after purchasing Win2PDF.